امت کراچی ۔ ۲۷ مارچ ۹۷

ملعون یوسف علی کو تین ماہ کے لئے نظر بند کر دیا گیا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے شیطان کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا

کراچی (رپورٹ: محمد طاہر) ملعون یوسف علی کو ایم پی او (۳) اور ایم پی او (۱۶) کے تحت چونگ سینٹر میں تین ماہ کے لئے نظر بند کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ مقام پر انتہائی حساس نوعیت کے معاملات میں ملوث ملزموں کو رکھا جاتا ہے جن سے کسی بھی نوعیت کی ملاقات پر پابندی ہوتی ہے دریں اثناء ملعون یوسف علی کے عقائد و نظریات بے نقاب ہونے کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور نے اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ کی خدمات

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴)

۵۰ لاکھ روپے لے لیں، ملعون یوسف کیخلاف کچھ شائع نہ کریں

یہ رقم پاکستان میں یا بیرون ملک کسی بھی بینک میں جمع کرائی جاسکتی ہے

دھمکیوں سے خوفزدہ نہ ہونے پر مریدوں نے "اُمت" اور "تکبیر" کو نئی ترغیبات دینا شروع کر دیں

بہتر ہوگا کہ آپ کفریہ عقائد سے تائب ہو کر دوبارہ دائرہ اسلام میں آجائیں، "اُمت" کا جواب

کراچی (نمائندہ امت) ملعون یوسف علی کے کفریہ عقائد و نظریات کا انکشاف کرنے پر اول روز سے ہی اس کے مختلف مریدین کی طرف سے امت اور تکبیر کو دھمکی آمیز ٹیلی فون موصول ہو رہے ہیں۔ لیکن جب امت اور تکبیر نے ان دھمکیوں کی پروا نہیں کی تو ملعون کے مریدین نے امت کو مختلف ترغیبات

(باقی صفحہ ۳ کالم ۶)

بقیہ ۵۰ لاکھ روپے

کے ذریعے یہ سلسلہ روکنے کی درخواست کی ہے۔ گزشتہ روز ملعون کے ایک خصوصی مرید کی طرف سے موصولہ ٹیلی فون میں پیشکش کی گئی ہے کہ اگر امت ملعون کے خلاف خبریں شائع کرنا بند کر دے تو اس کے عوض پچاس لاکھ روپے فراہم کئے جاسکتے ہیں۔ مرید نے کہا کہ یہ رقم پاکستان سے باہر کسی بھی ملک کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔ اس حوالے سے یہ امت اور تکبیر کی رضامندی پر منحصر ہے کہ پچاس لاکھ کی رقم بینک میں جمع کرانے کے بعد پیش کردہ سلپ دیکھ کر ملعون کے خلاف سلسلے کو روکا جائے۔ ادارہ امت نے ملعون کے مرید پر یہ واضح کر دیا ہے کہ تکبیر و امت توہین رسالت ﷺ کے مرتکب افراد اور گروہوں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ اور انہیں اس مشن سے کسی لالچ، ترغیب، دھمکی اور دباؤ سے ہٹایا نہیں جاسکتا۔ امت نے مرید پر یہ بھی واضح کیا کہ ملعون یوسف علی کے خلاف جمع شدہ تمام دستاویزی ثبوتوں کو امت بوقت ضرورت عدالت میں پیش کرے گا۔ اور ملکی قانون کے تحت قرار واقعی سزا ملنے تک ملعون کا تعاقب جاری رکھا جائے گا۔ (انشاء اللہ)۔ دریں اثناء امت نے خصوصی مرید کو یہ مشورہ بھی دیا کہ اس کے حق میں یہی بہتر ہے کہ وہ اپنے کفریہ عقائد سے تائب ہو کر دوبارہ دائرہ اسلام میں داخل ہو جائے۔

بقیہ ملعون / نظر بند

حاصل کرلی ہیں جو ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت آج کسی بھی وقت ڈیفنس لاہور میں ملعون کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا جائے گا۔

روزنامہ خبریں (4) 5 اپریل 1997ء

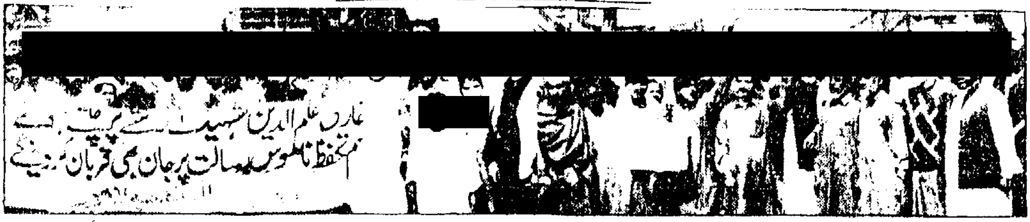
[redacted]

جمعیت طلبہ عربیہ لاہور اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے کارکن ملعون یوسف کذاب کے خلاف مسجد شہداء کے باہر احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

کذاب کی بیوی نے ہائیکورٹ میں رٹ کر دی 'ڈپٹی کمشنر سے ریکارڈ طلب

ہائیکورٹ نے تفتیشی افسر کو ریکارڈ سمیت طلب کر لیا' یوسف کذاب کو ہراساں نہ کرنے کا حکم

"خبریں" کے چیف ایڈیٹر اور تکبیر کے ایڈیٹر نے ملی بھگت سے جھوٹے نبی ہونے کا الزام لگایا' رٹ کا متن

لاہور (خبر نگار سے) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس خالد پال خواجہ نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کاذب یوسف کی بیوی

بقیہ نمبر 41 — طیبہ یوسف

طیبہ یوسف کی رٹ درخواست پر ڈپٹی کمشنر لاہور سے جواب طلب کر لیا۔ فاضل عدالت نے تھانہ ملت پارک کے تفتیشی افسر کو آئندہ سماعت پر ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔ فاضل عدالت نے ہدایت کی ہے کہ درخواست گزار اور اس کے اہل خانہ کو ہراساں نہ کیا جائے جبکہ مزید سماعت 9 اپریل کو ہوگی۔ درخواست گزار طیبہ یوسف نے اقبال محمود اعوان ایڈووکیٹ کی وساطت سے دائر کردہ رٹ درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ وہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ہے اور اس کا خاوند محمد یوسف علی مشہور مذہبی سکالر ہے۔ اس کا خاوند ضیاء الحق کے دور میں مجلس شوریٰ کا رکن رہ چکا ہے اور اسے وزارت خارجہ کی طرف سے وی آئی پی سٹیٹس دیا جاتا ہے۔ اس کے شوہر نے اسلام کیلئے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے جبکہ وہ سچا مسلمان ہے اور ختم نبوت ؐ کے عقیدے پر یقین رکھتا ہے۔ میرے خاوند کے کچھ حاسدوں نے اس کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے۔ ان حاسدوں نے روزنامہ خبریں کے چیف ایڈیٹر اور ہفت روزہ تکبیر کے ایڈیٹر کی ملی بھگت سے میرے شوہر پر جھوٹا نبی ہونے کا الزام لگایا ہے حالانکہ میرے شوہر نے کبھی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ ہی اس کا کوئی ثبوت ہے۔ خبروں کی اشاعت کے بعد اس کے شوہر کو ڈی سی لاہور نے نظربند کر دیا۔ درخواست گزار نے فاضل عدالت سے استدعا کی کہ اس کے شوہر کو رہا کیا جائے جبکہ اخبارات کو اس کے شوہر کی کردار کشی کرنے سے روکا جائے اور درخواست گزار اور اہل خانہ کی جان و مال کی حفاظت کا بندوبست کیا جائے۔

"خبریں" نے کذاب یوسف کو بے نقاب کر کے مجاہدانہ کردار ادا کیا' "جنگ" اور "نوائے وقت" شرم کریں: مولانا عبدالمالک

لاہور (خصوصی رپورٹر) یوسف کذاب کے خلاف احتجاجی

بقیہ نمبر 4 — مولانا عبدالمالک

مظاہرہ میں جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے صدر مولانا عبدالمالک نے کہا کہ "جنگ" اور "نوائے وقت" اخبارات کو شرم آنی چاہئے کہ وہ جھوٹے نبی کے اشتہارات چند ٹکوں کے عوض شائع کر رہے ہیں جبکہ "خبریں" ضیا شاہد کی سربراہی میں اس ایشو کو عوام تک لا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں "خبریں" نے یوسف ملعون کے متعلق ویڈیو آڈیو کیسٹ دکھا کر بھی اس کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوں تو نوائے وقت اسلام کا داعی بنتا ہے لیکن جھوٹے نبی کا اشتہار لگا کر اس نے اپنا سارا کردار ختم کر لیا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ خدا [illegible] قوت دے کہ وہ سچ کا ہمیشہ ساتھ دیتا رہے۔

ملعون یوسف کی رٹ پر فریق بن کر اس کی ناپاک جسارتوں کے ثبوت ہائیکورٹ میں پیش کریں گے: اسماعیل قریشی

لاہور (فورم رپورٹر) علماء کرام نے ملعون یوسف علی کے

بقیہ نمبر 39 — گستاخ رسول ؐ

پیروکاروں کے بارے میں رائے دی ہے کہ گستاخ رسول ؐ کی پیروی کرنے والا بھی شریک جرم ہے۔ مفتی غلام سرور قادری نے کہا کہ اگر کوئی شخص توہین رسالت ؐ کرتے ہوئے ثابت ہو جائے تو اس کے مقدمے کی پیروی کرنے والا بھی شریک جرم سمجھا جائے گا۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی رہنما میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری نے کہا کہ شان رسالت ؐ ہمارے ایمان اور عقیدے کا معاملہ ہے جو شخص کسی بھی مرحلے پر کسی گستاخ رسول ؐ کی پیروی کرتا ہے' وہ یقیناً اس کا ساتھی قرار پائے گا۔ اتحاد علماء اہلسنت کے رہنما مولانا حسین احمد اعوان نے کہا کہ ملعون یوسف علی کے بارے میں جید علماء کرام' مفتی صاحبان اور آئینی ماہرین کی طرف سے خصوصی نشست میں منظور کی جانے والی متفقہ قرارداد سے صورتحال واضح ہو گئی تھی۔ اب اس کی پیروی کرنے والے کو اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ دنیا کی خاطر دین کے معاملے میں خسارے کا سودا تو نہیں کر رہا ہے۔ سینئر وکیل محمد اسماعیل قریشی نے کہا کہ ملعون یوسف کی طرف سے لاہور ہائیکورٹ میں رٹ ایک چیلنج ہے جسے ہر عاشق رسول ؐ قبول کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس رٹ میں فریق بننے کی درخواست دیں گے اور ملعون کی ناپاک جسارت عدالت عالیہ کے نوٹس میں لائیں گے۔

کذاب یوسف کیخلاف تفتیش شروع، پولیس نے ثبوت جمع کر لئے، سزائے موت ہو سکتی ہے

[illegible] پولیس [illegible] کا بیان بھی ریکارڈ کریگی: ڈی ایس پی علامہ اقبال ٹاؤن، تفتیش کی نگرانی ایس پی صدر [illegible]

مقدمہ کے مدعی مولانا اسماعیل شجاع آبادی ملتان چلے گئے ایک دو روز میں لاہور پہنچ جائینگے، ملعون کو چوہنگ سب جیل سے لاکر باقاعدہ گرفتار کیا جائیگا

[illegible] پیر بیر علی شاہ [illegible] نے [illegible] شواہد اور دستاویزات کی روشنی میں جسٹس کیخلاف فیصلہ [illegible]

خبریں ۸ ر اپریل ۱۹۹۷ء

لاہور (وقائع نگار خصوصی) ڈی ایس پی اقبال ٹاؤن سرکل محمد عمر ورک نے نبوت کے جھوٹے دعویدار ابوالحسنین یوسف علی

بقیہ نمبر 3 — [illegible]

کیخلاف تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے تمام ثبوت اکٹھے کر لئے اور مقدمے کے مدعی اور گواہ کے بیانات [illegible] باقی ہیں۔ مقدمے کے مدعی مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ذاتی کام کے سلسلے میں ملتان گئے ہیں اور آئندہ دو روز تک لاہور آجائیں گے۔ عمر ورک نے [illegible] بتایا کہ پولیس نے یوسف علی کیخلاف تمام ثبوت اکٹھے کر کے انہیں ریکارڈ میں شامل کر لیا ہے اور اب مزید کسی ثبوت کی ضرورت باقی نہیں رہ گئی البتہ آئندہ دو تین روز تک یوسف علی کو چوہنگ سب جیل سے لاکر اسے باقاعدہ مقدمے میں گرفتار کر کے [illegible] کیا جائے گا اس سے قانونی تقاضے پورے کرنے کیلئے پولیس اس کا بیان ریکارڈ کرے گی، پھر تفتیش مکمل کر کے [illegible] کیا جائے گا تاکہ اس کیخلاف مقدمے کی فوری طور پر سماعت شروع [illegible] جائے۔ ماہر پولیس افسروں کے مطابق ملعون [illegible] مقدمہ درج کیا گیا ہے ان میں اسے سزائے موت [illegible] ہے۔ تفتیش کی نگرانی ایس پی صدر [illegible] دوریں اثنا مختلف مکاتب فکر کے علماء کی طرف سے کذاب کیخلاف بیانات کا سلسلہ جاری ہے۔ عالمی مجلس [illegible] جنرل مولانا ظفر اللہ شفیق نے کہا ہے کہ مختلف [illegible] کے علمائے کرام نے تین گھنٹے سے زائد عرصہ تک ملعون [illegible] آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں دیکھیں اور ان کے [illegible] ملعون نے بعض اخبارات میں جو بیانات اور تردید [illegible] اس میں اس ملعون نے اپنے عقائد [illegible] گمراہ کن چال چلی ہے۔ اس لئے یہ شخص [illegible] اور کافر قرار پاتا ہے، جن وجوہات کی بنا پر [illegible] نے یہود و نصاریٰ کو ملعون اور کافر قرار دیا تھا [illegible] کہ یہ شخص بھی تحریف قرآن کی وجہ سے [illegible] انہوں نے کہا کہ تردید شائع کروانے والے [illegible] ہم پورے ثبوت کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ [illegible] علماء کرام نے کہا ہے کہ کذاب یوسف علی کی طرف سے [illegible] جھوٹے دعوے سے انکار کرتے ہوئے جنگ اور نوائے وقت میں اشتہار کی کوئی حیثیت نہیں، اس کے دعوے سے متعلق [illegible] کیسٹ موجود ہیں، متعدد افراد نے شہادت بھی دی ہے [illegible] جرم کی تردید جھوٹ پر جھوٹ کے مترادف ہے۔ [illegible] احمد اظہر نے کہا کہ کذاب یوسف علی کا جھوٹا دعویٰ موجود ہے جس کی تردید اپنا جرم چھپانے کیلئے کی گئی۔ علماء کرام اور [illegible] ماہرین نے آڈیو، ویڈیو کیسٹیں دیکھنے اور شہادتیں سننے کے بعد [illegible] کے ذریعے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اس بات پر [illegible] کہ اس ملعون کیخلاف عدالت عالیہ کے فل بنچ میں سماعت کر کے [illegible] سزا دی جائے۔ اب کوئی وقت ضائع کئے بغیر اسے سزا دی جائے۔ مفتی غلام سرور قادری نے کہا کہ کذاب یوسف علی کیخلاف ایف آئی آر درج ہو چکی ہے، اب عدالتی کارروائی کا فوری طور پر آغاز ہونا چاہئے [illegible] انصاف کا بول بالا ہو۔ جامع نعیمیہ کے ڈاکٹر سرفراز نعیمی نے کہا کہ کذاب یوسف علی کی طرف سے اخبارات میں اشتہار کے ذریعے جو تردید کی گئی اس کی کوئی حیثیت نہیں، حکومت [illegible] کہ فوری طور پر عدالت عالیہ میں [illegible] جامع المنتظر کے مولانا محمد افضل حیدری نے کہا [illegible] سنگین جرم [illegible] عدالت عالیہ کے فل بنچ میں [illegible] کر کے شواہد اور دستاویزات کی روشنی میں [illegible]

THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
رجسٹرڈ سی پی ایل 219
فون 6367480-83
صفحات 44
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 18 | اتوار 5 ذی الحج 1417ھ 13 اپریل 1997ء 31 چیت 2053 ب | شمارہ 178

یوسف علی کیس کی تفتیش تبدیل کر دی جائیگی،

آئی جی پولیس کی وفد کو یقین دہانی

لاہور (پ ر) آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ نبوت کا اجلاس مولانا عبدالمالک کی صدارت میں ہوا جس میں کہا گیا کہ حکومت

بقیہ
یقین دہانی

مدعی نبوت کو کیفر کردار تک پہنچائے ورنہ پورا ملک سراپا احتجاج بن جائے گا اجلاس میں یوسف کذاب کیس کی کامیابی اور عقیدہ ختم نبوت کی تحریک کو فعال بنانے کیلئے کئی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ لیگل کمیٹی، جنرل (ر) محمد حسین انصاری رابطہ کمیٹی اور مولانا زاہد الراشدی پریس کمیٹی کے سربراہ ہوں گے۔ اجلاس میں شریک اکثر رہنماؤں نے آئی جی پنجاب جہانزیب برکی سے ملاقات میں مطالبہ کیا کہ کذاب یوسف علی کیس کی تفتیش سب انسپکٹر کے بجائے ڈی آئی جی یا کم از کم ایس ایس پی لاہور کے سپرد کی جائے آئی جی نے مطالبہ منظور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ادھر پاسبان ختم نبوت پاکستان کے ایک بیان میں کہا گیا کہ کذاب یوسف کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے احتجاجی تحریک جاری رہے گی۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ خبریں لاہور
چیف ایڈیٹر ضیا شاہد
جلد 6 — بدھ 19 صفر المظفر 1418ھ 25 جون 1997ء 11 ہاڑ 2054 ب صفحات 12 قیمت 7 روپے — شمارہ 291

پولیس نے یوسف کو ملزم قرار دیکر چالان پیش کر دیا

تفتیشی افسر نے چالان جوڈیشل مجسٹریٹ ماڈل ٹاؤن عبدالحمید کی عدالت میں پیش کیا جس میں یوسف نے اپنے مرتد ہونے اور نبوت کے دعویٰ کا اقرار کیا ہے

ہائیکورٹ میں یوسف کی درخواست ضمانت کی سماعت وقت کی کمی کے باعث ملتوی' دینی جماعتوں کے کارکن عدالت کے باہر جمع رہے' اے ٹی آئی کا خاموش مظاہرہ

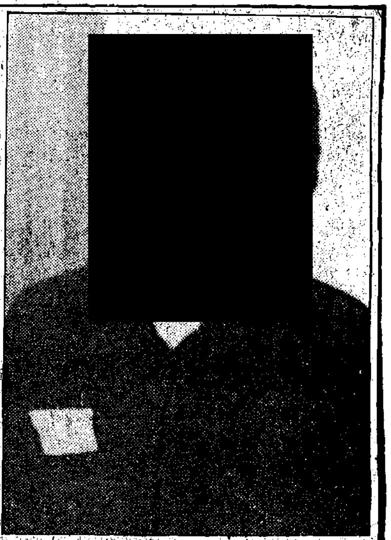

نبوت کا جھوٹا دعویدار یوسف۔

لاہور (خبر نگار سے' کورٹ رپورٹر) توہین رسالت ؐ کے مبینہ ملزم یوسف کے خلاف پولیس نے چالان مکمل کر کے جوڈیشل مجسٹریٹ ماڈل ٹاؤن عبدالحمید سگو کی عدالت میں پیش کر دیا۔ چالان میں پولیس نے یوسف کو گنہگار قرار دیا ہے۔ تفتیشی افسر فقیر محمد نے چالان کی کاپی عدالت میں پیش کی' جس میں یوسف نے اقرار کیا کہ میں مرتد ہو گیا ہوں اور نبوت کے دعویٰ کا بھی اقرار کیا۔ گزشتہ روز لاہور ہائیکورٹ میں یوسف کی درخواست ضمانت کی سماعت وقت کی کمی کے باعث نہ ہو سکی۔ عدالت کے باہر صبح سے ہی تحریک ختم نبوت ؐ اور دیگر دینی جماعتوں کے کارکن بھاری تعداد میں موجود تھے۔ لاہور ہائیکورٹ میں انجمن طلبہ اسلام کے کارکنوں نے یوسف کے خلاف خاموش احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے کی قیادت

باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 1

اسماعیل شجاع آبادی کی زیر قیادت لاہور ہائیکورٹ کے احاطہ میں یوسف کیخلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔

بدر ظہور چشتی اور ابو ظفر سعید احمد شاہ کر رہے تھے۔ کتبوں پر مندرجہ ذیل نعرے درج تھے۔ توہین رسالت کے مجرم یوسف کذاب کو پھانسی دی جائے' غلامی رسول ؐ میں موت بھی قبول ہے' ایوانوں میں [illegible]

روزنامہ جنگ لاہور (2) 26 رجولائی 1997ء

نبوت کے دعویدار یوسف کے خلاف مقدمہ کا چالان پیش کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) نبوت کا دعویٰ کرنے کے الزام میں گرفتار ابوالحسنین محمد یوسف کے خلاف مقدمہ کا چالان مکمل کر کے جوڈیشنل مجسٹریٹ عرفان قادر کی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ جنہوں نے چالان برائے سماعت ڈسٹرکٹ سیشن جج لاہور میاں جہانگیر پرویز کو بھجوا دیا ہے۔ ابوالحسنین محمد یوسف ان دنوں ساہیوال جیل میں بند ہے اور اس کے خلاف مقدمہ کی سماعت ساہیوال جیل میں کی جائے گی۔

THE DAILY JANG LAHORE ★★★
روزنامہ جنگ لاہور
رجسٹرڈ سی پی ایل 219
فون 6367480 تا 83
صفحات 24 قیمت 10 روپے
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 18
بدھ 7 جمادی الاول 1418ھ 10 ستمبر 1997ء 25 بھادوں 2054ب
شمارہ 322

توہین رسالت کے مقدمات کی سماعت بھی خصوصی عدالتیں کریں گی

ضمانت کیلئے خصوصی عدالتوں کے اختیارات محدود ہیں، ہائیکورٹ میں توہین رسالت کیس میں ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کا بیان

لاہور (خبر نگار خصوصی) انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتیں توہین رسالت کے مقدمات کی سماعت بھی کریں گی۔ یہ بات ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب رانا عارف نے گزشتہ روز لاہور ہائیکورٹ کو توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث یوسف علی کو درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران بتائی۔ لاء آفیسر نے عدالت کو بتایا کہ نئے قانون کے تحت توہین رسالت کا قانون 295 خصوصی عدالتوں کے دائرہ اختیار میں آئے گا اور ان مقدمات کی سماعت بھی خصوصی عدالتیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی عدالتوں کے ضمانت کے اختیارات محدود ہیں اور جب ٹرائل کورٹ کو ضمانت کا اختیار نہ ہو تو اپیلٹ کورٹ کو بھی ضمانت نہیں دینی چاہئے۔ عدالت نے ہدایت کی کہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر میں درخواست گزار کی ویڈیو فلمیں دیکھی جائیں جس میں الزام ہے کہ وہ توہین رسالت کا مرتکب ہوا ہے۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کر دی۔

THE DAILY JANG LAHORE ★★★
روزنامہ جنگ لاہور
رجسٹرڈ سی پی ایل 219
6367480183
بانی: میر خلیل الرحمٰن
صفحات 24 قیمت [illegible] روپے
جلد 18 | جمعرات 15 ربجادی الاول 1418ھ 18 ستمبر 1997ء 3 اسوج 2054ب | شمارہ 330

یوسف علی کی درخواست ضمانت کی مزید سماعت ملتوی

پاسبان ختم نبوت کا مظاہرہ

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث یوسف علی کی درخواست ضمانت کی مزید سماعت ملتوی کر دی ہے گزشتہ روز کیس کی سماعت کے دوران پاسبان ختم نبوت پاکستان کے کارکنوں نے مظاہرہ کیا انہوں نے کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر توہین رسالت کے مرتکب کو سزائے موت دینے کے مطالبے درج تھے۔

یوسف کذاب کیخلاف مقدمے کی سماعت خصوصی عدالت میں ہوگی

لاہور (نمائندہ جنگ) ڈسٹرکٹ اٹارنی نے توہین رسالت کے مرتکب یوسف کذاب کے خلاف مقدمہ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کو بھجوا دیا اب اس مقدمہ کی سماعت خصوصی عدالت میں ہوگی۔

بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے' حدیث پاک

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ ملتان۔ کراچی

بدھ' 7/ جمادی الاول - 1418ھ 10/ ستمبر - 1997ء مسلسل اشاعت کے 57 سال

توہین رسالت کے مقدمات خصوصی عدالتوں میں چلیں گے: ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل

یوسف علی کی درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران ایڈیشنل اے جی کے دلائل

لاہور (نامہ نگار) انسداد دہشت گردی و فرقہ واریت کے نئے قانون کے مطابق توہین رسالت کا مقدمہ خصوصی عدالت میں چلے گا۔ یہ انکشاف حکومت پنجاب کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل

بقیہ نمبر23 صفحہ 11پر

23 | یوسف علی/سماعت

رانا محمد عارف نے لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چودھری کے روبرو نبوت کے جھوٹے دعویٰ کے مقدمہ میں ملوث یوسف علی کی درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران کیا۔ ایڈیشنل اے جی نے کہا کہ نئے قانون کے مطابق تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295 کا مقدمہ خصوصی عدالت کے دائرہ اختیار میں ہے اور ملزموں کی ضمانت کے سلسلہ میں خصوصی عدالت کو محدود اختیارات حاصل ہیں۔ ایڈیشنل اے جی نے کہا کہ جب ٹرائل کورٹ کو کوئی اختیار نہ ہو تو اپیلٹ کورٹ کو بھی اختیار نہیں ہوتا۔ فاضل عدالت نے یوسف علی کی درخواست ضمانت پر سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کر دی اور ہدایت جاری کی کہ فریقین ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر میں وی سی آر پر ڈیو کیسٹیں دیکھیں جن میں مبینہ طور پر درخواست دہندہ نے نبوت کا دعویٰ کیا اور توہین رسالت کا ارتکاب کیا۔

روزنامہ
جنگ کراچی

ہفتہ 17 ر جمادی الاول 1418ھ 20 ر ستمبر 1997ء

ول

توہین رسالتؐ کے مقدمے میں ملوث ابوالحسنین یوسف کی درخواست ضمانت مسترد

ایسے مقدمات کی سماعت خصوصی عدالت کریگی

لاہور (نمائندہ جنگ) لاہور ہائیکورٹ نے توہین رسالتؐ کے مقدمہ میں ملوث ابوالحسنین یوسف کی درخواست ضمانت مسترد کر دی اور قرار دیا ہے کہ انسداد دہشت گردی کے نئے قانون کے تحت توہین رسالتؐ کے مقدمات کی سماعت کا اختیار خصوصی عدالت کو حاصل ہے لہٰذا درخواست ضمانت خارج کی جاتی ہے۔

THE DAILY JANG LAHORE ★★★

روزنامہ جنگ لاہور

رجسٹرڈ سی پی ایل 219 فون 6367480تا83

بانی میر خلیل الرحمٰن

صفحات 24 قیمت 10روپے

جلد 18 | ہفتہ 17/ جمادی الاول 1418ھ 20/ ستمبر 1997ء 5/ اسوج 2054ب | شمارہ 332

توہین رسالت ○ ابوالحسنین یوسف کی درخواست ضمانت مسترد

مقدمہ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کو بھیجا جارہا ہے اس کو درخواست ضمانت کی سماعت کا اختیار ہے

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث ابوالحسنین یوسف کی درخواست ضمانت مسترد کر دی اور قرار دیا کہ نئے قانون کے تحت اس قسم کے مقدمات کی سماعت کا اختیار خصوصی عدالت کو ہے۔ حکومت کی طرف سے عدالت کو بتایا گیا کہ یہ مقدمہ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کو منتقل کیا جارہا ہے لہٰذا درخواست ضمانت کی سماعت کا اختیار بھی خصوصی عدالت کو ہی ہے۔ مقدمہ کے مدعی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا اسماعیل شجاع آبادی کے وکیل اسماعیل قریشی نے عدالت کے دائرہ اختیار کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ توہین رسالت ان جرائم کے زمرہ میں آتی ہے جس کی سماعت دہشت گردی ایکٹ 97 کے تحت صرف خصوصی عدالت کر سکتی ہے اور ہائیکورٹ کو درخواست ضمانت کی سماعت کا اختیار نہیں ہے۔ حکومت کے لاء آفیسر نے عدالت کو بتایا کہ یہ مقدمہ خصوصی عدالت میں بھیجا جارہا ہے۔ دلائل کے بعد عدالت نے درخواست ضمانت مسترد کر دی۔

افضل ترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے' حدیث پاک

روزنامہ نوائے وقت

لاہور ۔ راولپنڈی ۔ اسلام آباد ۔ ملتان ۔ کراچی

57 YEARS 1940 23 MARCH 1997

ہفتہ' 17/ جمادی الاول - 1418ھ 20/ ستمبر - 1997ء

مسلسل اشاعت کے 57 سال

ہائیکورٹ سے یوسف علی کی درخواست ضمانت مسترد

لاہور (نامہ نگار) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چودھری نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے کے الزام میں ملوث یوسف علی کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ فاضل عدالت نے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 11 پر

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور

بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر ایل	صفحات		جلد
72	203	16	ہفتہ 20 صفر المظفر 1420ھ 5 جون 1999ء 23 جیٹھ 2056 ب فون نمبر 54 - 6302050 - 6367551 قیمت 7 روپے	59

یوسف کذاب کی ضمانت منظور، رہائی کا حکم جاری کر دیا گیا

ضمانت کی مخالفت کیوں نہیں کی؟ عدالت ایڈووکیٹ جنرل نے منع کیا تھا: اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل

جیل میں رکھا جائے ورنہ خطرہ ہے کوئی مسلمان اسے قتل کر کے پھانسی چڑھ جائیگا: وکیل صفائی

لاہور (وقائع نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس راشد عزیز خاں نے توہین رسالتؐ کے کیس میں ملوث لاہور کے کیپٹن (ر) محمد یوسف کذاب کی درخواست ضمانت منظور کرتے ہوئے جمعۃ المبارک کے روز اسکی رہائی کے احکام جاری کر دیئے۔ دوران سماعت حکومت پنجاب کی جانب سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب مسز یاسمین سہگل نے بھی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 11 پر

بقیہ 9 یوسف کذاب

درخواست گزار کی ضمانت کی مخالفت نہیں کی اور موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار گذشتہ دو سال سے جیل میں ہے جبکہ قانون کے تحت دو سال بعد کوئی قیدی از خود ضمانت پر رہائی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر فاضل چیف جسٹس نے مسز یاسمین سہگل کو باور کرایا کہ ان سے تو اس درخواست ضمانت کی مخالفت کی توقع تھی۔ انہیں کس نے کہا ہے کہ وہ عدالت کے روبرو اس درخواست ضمانت کی مخالفت نہ کریں۔ اس پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے فاضل عدالت کو بتایا کہ انہیں ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے اس درخواست ضمانت کی مخالفت نہ کرنے کیلئے کہا ہے۔ دوران سماعت درخواست گزار کی جانب سے فاضل عدالت میں بیان حلفی داخل کرایا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ درخواست گزار نے نعوذ باللہ نبوت کا قطعاً دعویٰ نہیں کیا۔ اس موقع پر مدعی کے وکیل محمد اسماعیل قریشی نے کہا کہ چونکہ درخواست گزار کو پھانسی کا پھندا نظر آرہا ہے اس لئے اب اسکی جانب سے یہ بیان حلفی داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے درخواست ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار نے سنگین توہین رسالتؐ کے جرم کا ارتکاب کیا ہے اس لئے وہ کسی قسم کی رعایت کا مستحق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبوت کا دعویٰ کرنیوالے اس شخص کو اگر جیل سے رہا کر دیا گیا تو کوئی مسلمان اسے قتل کر دے گا اس لئے کسی بے گناہ مسلمان کو اس کے قتل کے جرم میں پھانسی سے بچانے کیلئے ضروری ہے کہ اسے جیل ہی میں رہنے دیا جائے۔ فاضل عدالت نے اس موقف کو منظور نہیں کیا اور اس بنیاد پر درخواست گزار کی ضمانت پر رہائی کے احکام جاری کر دیئے۔

THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
بانی میر خلیل الرحمن
SATURDAY, JUNE 5, 1999
جلد 20 | ہفتہ 20 صفر المظفر 1420ھ 5 جون 1999ء 22 جیٹھ 2056 ب | شمارہ 229
صفحات 18

توہین عدالت کے مقدمہ میں ملوث ملزم کی ضمانت منظور

آپ کو کس نے ضمانت کی حمایت کرنے کیلئے کہا

چیف جسٹس کا سرکاری وکیل سے استفسار

آپ نے، سرکاری وکیل

چیف جسٹس اور وکیل میں مکالمہ سے دلچسپ صورتحال پیدا ہو گئی

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس نے دو سال مسلسل جیل میں رہنے اور ٹرائل مکمل نہ ہونے کی بنیاد پر توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث ابوالحسنین یوسف علی کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل یاسمین سہگل

باقی صفحہ 14 کالم 8 پر

نے ضمانت کی حمایت کی۔ کمرہ عدالت میں اس وقت دلچسپ صورتحال پیدا ہو گئی، جب سرکاری وکیل یاسمین سہگل نے کہا کہ ملزم کی ضمانت قبول کر لی جائے، عدالت نے سرکاری وکیل کی اس بات پر حیرت کا اظہار کیا اور استفسار کیا گیا کہ آپ کو کس نے کہا ہے کہ یہ بیان دیں، آپ سے تو ضمانت کی مخالفت کی توقع تھی۔ اس پر سرکاری وکیل نے چیف جسٹس برجستہ جواب دیا کہ جناب والا آپ کے کہنے پر...... چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کیا کہہ رہی ہیں، جس پر سرکاری وکیل بولیں کہ سوری مائی لارڈ دراصل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے مجھے کہا تھا کہ درخواست ضمانت کی مخالفت نہ کی جائے۔ علاوہ ازیں ملزم کی طرف سے عدالت کے روبرو ایک بیان حلفی داخل کیا گیا جس میں کہا گیا کہ اس نے کبھی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ مقدمہ کے مدعی کے وکیل اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے ضمانت کی مخالفت کی۔

نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کذاب کی درخواست ضمانت منظور، ہائیکورٹ نے 10 لاکھ کے مچلکے داخل کرنے کا حکم دیدیا

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے نبوت کے جھوٹے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 11 پر ملاحظہ فرمائیں

دعویدار یوسف کذاب کی درخواست ضمانت منظور کرتے ہوئے اسے دس لاکھ روپے کے مچلکے داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ یوسف کذاب کے خلاف توہین رسالت ایکٹ 295-C کے تحت مقدمہ درج ہوا تھا۔ جمعہ کے روز چیف جسٹس راشد عزیز کی عدالت میں اس کے وکیل سلیم اے رحمن نے موقف اختیار کیا کہ مقدمہ کے اندراج کو دو سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ لیکن دو سال گزرنے کے باوجود مقدمہ کی سماعت شروع نہیں ہوئی اس لئے ملزم قانون کے تحت ضمانت کا مستحق ہے۔ اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے درخواست ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مقدمہ شروع ہونے میں تاخیر کا سبب خود عدالت ہے۔ انہوں نے چیف جسٹس سے کہا کہ آپ ہی نے اسے علاج کیلئے اولاً جیل بھیج دیا تھا۔ نیز توہین رسالت کا ملزم جو نعوذ باللہ خود کو محمد اور اپنے ساتھیوں کو صحابہ قرار دیتا ہے کسی صورت ضمانت کا مستحق نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ملزم نے حلفیہ بیان دیا ہے کہ اس نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ اسے پھانسی کا پھندہ نظر آ رہا ہے پھانسی کو دیکھتے ہوئے جھوٹا بیان حلفی دیا ہے۔ اس مرحلہ پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل یاسمین سہگل نے کہا کہ ملزم کو جیل میں دو سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے مقدمہ کی سماعت شروع نہ ہونے کی وجہ سے وہ ضمانت کا مستحق ہو گیا ہے۔ چیف جسٹس نے ملزم کے وکیل اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے پیش کردہ قانونی نکتے سے اتفاق کرتے ہوئے ملزم کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔

THE DAILY PAKISTAN LAHORE
5 جون 1999ء

THE DAILY
SAHAFAT
روزنامہ صحافت لاہور
چیف ایڈیٹر
خوشنود علی خان
جلد 13 | ہفتہ 5 جون 1999ء 20 صفر 1420ھ 23 جیٹھ 2056ب صفحات 12 قیمت 6 روپے | شمارہ 350

یوسف کذاب کی ضمانت منظور حکومت نے مخالفت نہیں کی

10 لاکھ کے مچلکے داخل کرانے کی ہدایت

توہین رسالت نہیں کی حضور اکرم کو آخری پیغمبر مانتا ہوں نبوت کا جھوٹا دعویٰ نہیں کیا یوسف کذاب نے عدالت میں اپنا حلفی بیان پیش کر دیا

ملزم مکار اور سابق فوجی ہے اب اسے پھانسی کا پھندا نظر آ رہا ہے اس لئے موت سے ڈرتے ہوئے جرم سے منحرف ہو رہا ہے اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ

مجھے ایڈووکیٹ جنرل نے کہا ہے کہ آپ نے درخواست کی مخالفت نہیں کرنی فاضل عدالت کے استفسار پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کا بیان

لاہور (خبر نگار) لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس راشد عزیز خان نے توہین رسالت کے الزام میں گرفتار ابوالفضل المعروف یوسف کذاب کی درخواست ضمانت بعد از گرفتاری منظور کرتے ہوئے رہا کرنے کا حکم دیا ہے علاوہ ازیں فاضل عدالت نے درخواستگزار کو 10 لاکھ کے مچلکے داخل کروانے کی ہدایت کی

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 8

بقیہ 8 — یوسف کذاب

ہے ایک شہری اسماعیل [illegible] نے 97ء میں یوسف کذاب کے خلاف نبوت کا دعویٰ کرنے پر 285 سی 406 اور 420 کے تحت مقدمہ درج کروادیا تھا۔ جس پر ساہیوال پولیس نے اسے گرفتار کر لیا تھا جس کے خلاف [illegible] فاضل عدالت میں درخواست دائر کر دی [illegible] 2 سال سے [illegible] اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے پیش ہو کر درخواست ضمانت کی مخالفت کی اور کہا رسول کی شان میں گستاخی کرنے والوں کیلئے کوئی رعایت نہیں اسکو پھانسی کی سزا دی جائے اگر عدالت نے [illegible] کر دیا تو [illegible] حالت انہیں قتل کر دے گا۔ [illegible] نے کہا یوسف کذاب نے عدالت میں اپنا حلفی بیان پیش کیا ہے جس میں انہوں نے موقف اختیار کیا کہ میں نے توہین رسالت نہیں کی میں حضور اکرم کو آخری پیغمبر مانتا ہوں میں نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے دوران بحث کہا کہ ملزم مکار اور سابق فوجی ہے اب اسے پھانسی کا پھندا نظر آ رہا ہے۔ موت سے ڈرتے ہوئے اپنے جرم سے منحرف ہو رہا ہے۔ فاضل جج نے کمرہ عدالت میں بیٹھی ہوئی ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل یاسمین سہگل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس کیس پر بحث کرنا چاہیں گی جس پر یاسمین سہگل نے نفی میں جواب دیا تو فاضل جج نے کہا کہ آپ کیوں نہیں بحث کرنا چاہتیں فاضل جج کے اصرار پر یاسمین سہگل نے بتایا کہ مجھے ایڈووکیٹ جنرل نے کہا تھا آپ نے یوسف علی کذاب کی مخالفت نہیں کرنی فاضل جج نے دلائل سننے کے بعد توہین رسالت کے ملزم یوسف کذاب کو ضمانت پر رہا کر دیا منظور کردہ درخواست ضمانت ملزم کی بیوی مسز طیبہ یوسف علی نے دائر کی تھی۔

Yousuf granted bail in blasphemy case

THE Lahore High Court Friday granted bail on statutory grounds to Muhammad Yousuf Ali who was arrested on blasphemy charges in 1997.

Yousuf's bail application was earlier rejected by the sessions court. However, he moved the LHC for the same on medical grounds.

The counsel for the accused Friday submitted the case could not be tried before the court while his client remained behind the bars for two years.

An affidavit signed by Yousuf was also submitted bearing that the petitioner believed in the truth that Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) is the last prophet of God.

The News International, Saturday, June 5, 1999

توہین رسالت کیس کے ملزم یوسف علی کے ضمانت نامے منسوخ

گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا' سیشن جج مقدمے کا فیصلہ آج سنائیں گے

لاہور (وقائع نگار) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں محمد جہانگیر نے توہین رسالت کیس میں ملوث ملزم یوسف علی کے ضمانت نامے منسوخ کر دیئے جس کے بعد ملزم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا۔ یوسف علی کے ضمانت نامے تین روز قبل ڈسٹرکٹ قاری اسلم ویس کی طرف سے دائر کی گئی ایک درخواست پر فریقین کے وکلا کے دلائل سننے کے بعد منسوخ کئے گئے۔ ملزم یوسف علی 31 جولائی کو عدالت میں پیش نہیں ہوا تھا جس پر ڈسٹرکٹ قاری جنرل نے ملزم کے ضمانت نامے منسوخ کرنے کی درخواست دائر کر دی۔ ملزم یوسف علی کے خلاف کیس کا فیصلہ آج ہفتہ کو سیشن جج سنائیں گے۔

نوائے وقت 5 اگست 2000

توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث ملزم ضمانتی مچلکے منسوخ ہونے پر گرفتار

لاہور (نمائندہ جنگ) سیشن جج میاں جہانگیر نے توہین رسالت کے مقدمہ میں ملوث یوسف علی کے ضمانتی مچلکے منسوخ کر دیئے جس کے بعد اسے گرفتار کرکے جیل بھجوا دیا گیا۔ یوسف علی کے خلاف مقدمہ کی سماعت مکمل ہو چکی ہے اور خیال ہے کہ آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جائے

جنگ 5 اگست 2000

توہین رسالت کے ملزم یوسف کو عدالت میں ہتھکڑیاں لگ گئیں

[illegible] ملزم کو جیل بھجوا دیا گیا

ملزم کے خلاف توہین رسالت کے مقدمہ میں فیصلہ آج تک کیلئے محفوظ کیا گیا ہے

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) ڈسٹرکٹ و سیشن جج میاں جہانگیر نے توہین رسالت کے ایک مقدمے کے فیصلے سے ایک روز قبل ملزم یوسف کا ضمانت نامہ منسوخ کر دیا۔ جس کے بعد یوسف کو عدالت میں ہتھکڑیاں لگا کر جیل بھجوا دیا گیا۔ ملزم پر ایک طویل عرصہ سے توہین رسالت کے مقدمے کی سماعت جاری ہے۔ جس میں ضمانت پر تھا تاہم 2 اگست کو تاریخ سماعت پر ملزم عدالت میں حاضر نہیں ہوا اور نہ ہی اس ضمن میں عدالت کو آگاہ کیا گیا فاضل عدالت نے سماعت کے لئے 4 اگست کی تاریخ مقرر کی تھی۔ گزشتہ روز ملزم کے عدالت میں پیش ہونے پر فاضل عدالت اس کا ضمانت نامہ منسوخ کرتے ہوئے گرفتاری کا حکم جاری کر دیا جس کے بعد ملزم کو عدالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ فاضل عدالت نے ملزم کے خلاف توہین رسالت کے مقدمہ پر فیصلہ آج تک کے لئے محفوظ کر لیا ہے جبکہ ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوا دیا گیا ہے۔

"پاکستان" 5 اگست 2000ء

یوسف کی ضمانت منسوخ' عدالت میں ہی ہتھکڑیاں لگا دی گئیں

لاہور (نمائندہ دن) سیشن جج میاں محمد جہانگیر نے توہین رسالت کرنے کے مقدمہ میں ملوث ملزم یوسف علی کے ضمانتی مچلکے منسوخ کر دیئے ہیں اور انہیں عدالت میں گرفتار

بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر

بقیہ 28 یوسف / گرفتار

کرکے جیل بھجوا دیا ہے۔ ضمانت خارج ہونے کے موقع پر تھانہ اسلام پورہ کی پولیس موجود تھی۔ جس نے یوسف علی کو عدالت میں گرفتار کرکے ہتھکڑیاں پہنائیں۔

"دن" 5-اگست 2000

یوسف کذاب کا ضمانت نامہ منسوخ ہوتے ہی کھٹ جیل منتقل

قیدیوں نے گستاخ رسول کا "اللہ اکبر" کے نعروں سے استقبال کیا

رسول خدا کا خلیفہ اور سعودی فوجی حکومت کا کپتان ہوں' موت کو زندگی کا خاتمہ نہیں بلکہ اطاعت سمجھتا ہوں

فیصلے کے بعد ململ کے کپڑے پہنوں گا' جیل انتظامیہ بسکٹ اور منرل واٹر فراہم کریں' نمائندہ صحافت کے روبرو ہرزہ سرائیاں

یوسف کذاب کیخلاف عدالتی تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں' ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر محفوظ فیصلہ آج سنائیں گے

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) شاطر اسلام اور [illegible] [illegible] یوسف کذاب کا ضمانت نامہ منسوخ [illegible] [illegible] پولیس نے گرفتار کرکے [illegible] جیل [illegible]

[illegible] بھیج دیا۔ قیدیوں نے نعرے تکبیر اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے بلند کرنا شروع کر دیئے۔ شاطر اسلام [illegible] یوسف کذاب مردہ باد کے نعروں سے استقبال

کیا۔ جیل حکام نے موقع کی نزاکت کو [illegible] ہوئے [illegible] جیل میں بند کر دیا۔ صحافت سے [illegible]

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 33

بقیہ 33 یوسف کذاب

ہوئے یوسف کذاب نے کہا کہ کل (آج) میرے مقدمہ کا فیصلہ ہے لوگ موت کو زندگی کا خاتمہ سمجھتے ہیں۔ میں موت کو اطاعت سمجھتا ہوں۔ موصوف نے ایک سوال کے جواب میں [illegible] سے میں سید نہیں بنتا [illegible] وہی سید بنتا ہے۔ میں رسول خدا کا خلیفہ ہوں مجھے سعادت مجھے اب بھی حاصل ہے میں سعودی فوجی حکومت میں کپتان ہوں میرا اعلیٰ لباس میری وردی ہے۔ اس وردی کو اتار کر ململ کے کپڑے پہن کر سوؤں گا اگر میرے گھر والوں نے میرے کپڑے نہ پہنچائے تو جیل حکام سے کہوں گا کہ آپ لوگ مجھے ململ کے کپڑے دے دیں۔ میں کھانا نہیں کھاتا صرف جیل حکام سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ مجھے بسکٹ اور پینے کیلئے منرل واٹر فراہم کریں۔ اس کے علاوہ رات کو دودھ پیتا ہوں۔ یوسف کذاب نے کہا کہ میرا اس دنیا میں کوئی مخالف نہیں اب تو فرشتے اور جن بھی میرا مخالف ہو گا۔ جیل حکام نے یوسف کذاب کیلئے خصوصی حفاظت کا بندوبست کیا اور [illegible] معلوم ہوا ہے کہ اسے سیل میں بند کرکے کڑے پہرے کیلئے عملہ مامور کر دیا ہے واضح رہے کہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر پرویز یوسف کذاب کے خلاف 31 جولائی کو اپنی عدالتی تحقیقات مکمل کر چکے ہیں اور فیصلہ محفوظ کر لیا جو آج سنایا جائیگا

روزنامہ "صحافت" 5 اگست 2000ء

گستاخان رسول کا قلع قمع ہوگا: مدعی، سخت سزا دی گئی: وکیل صفائی

سزائے موت کے خلاف اپیل کریں گے، ضمانت کی درخواست بھی دیں گے، سلیم عبدالرحمن کی بی بی سی سے گفتگو

فیصلہ خوبصورت ہے، حکومت سے متعلق شبہات دور ہوگئے، اے پی سی سے خیر کی توقع نہیں: طاہر اشرفی

نبوت کے جھوٹے دعویدار کو سزا قانون کی بالادستی ہے: ممتاز اعوان اور دیگر کا ردعمل

لاہور (نیوز رپورٹر، مانیٹرنگ ڈیسک) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی طرف سے توہین رسالت کے مرتکب یوسف کذاب کو سزائے موت کا حکم سنائے جانے پر مختلف حلقوں کی طرف سے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ یوسف کذاب کیس کے مدعی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 41

اتوار، 5 جمادی الاول 1421ھ، 6 اگست 2000ء

روزنامہ "انصاف"

41

نائب ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اس فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ قابل تعریف ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معزز جج نے عدلیہ کا وقار بلند کیا۔ تحفظ ناموس رسالت قانون کو حرکت میں لانے سے ہی گستاخان رسول کا قلع قمع ہوگا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے یوسف کذاب کے وکیل سلیم عبدالرحمن نے کہا ہے کہ یہ بہت ہی سخت فیصلہ ہے جس کی بالکل کسی کو توقع نہیں تھی۔ ہمارے موکل نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ہم اس کی اپیل کریں۔ اس کے ساتھ ہم ضمانت کی درخواست بھی کریں گے۔ گورنر پنجاب کے مشیر برائے مذہبی امور حافظ طاہر محمود اشرفی نے یوسف کذاب کو ملنے والی سزا پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدلیہ کا یہ خوبصورت فیصلہ ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگوں کے شکوک و شبہات بے بنیاد تھے جبکہ حکومت کا موقف بڑا واضح ہے۔ طاہر اشرفی نے کہا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس میں ملک کا سارا بد عنوان اور کرپٹ طبقہ اکٹھا ہو رہا ہے جس سے خیر کی توقع رکھنا محال ہے۔ پاسبان ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ ممتاز اعوان نے کہا کہ جھوٹے مدعی نبوت یوسف کذاب کو سزائے موت اسلام اور قانون کی بالادستی ہے۔

یوسف کذاب کو سزائے موت اسلام اور قانون کی بالادستی ہے

تحفظ ناموس رسالت سیمینار

مغربی ممالک اور قادیانیوں کا پروپیگنڈہ دم توڑ گیا کہ 295 سی صرف غیر مسلموں کیلئے بنایا گیا

گستاخ رسول مسلمان کو سزائے موت تاریخ ساز فیصلہ ہے، بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں: علمائے کرام

لاہور (نامہ نگار خصوصی) پاسبان ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام توہین رسالتؐ کے بڑھتے ہوئے دلخراش واقعات کی روک تھام اور حال ہی میں عدالت کی طرف سے توہین رسالتؐ کے مرتکب جھوٹے مدعی نبوت یوسف کذاب کو سزائے موت دینے کے فیصلے کی تائید و حمایت

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 11

روزنامہ اساس (5) 18 اگست 2000ء

بقیہ — ناموس رسالت — 11

اظہار تشکر کے ضمن میں آل پارٹیز تحفظ ناموس رسالتؐ سیمینار ایک مقامی ہوٹل میں مولانا پیر سلیمان منیر کی صدارت میں منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علماء اور دینی جماعتوں کے راہنماؤں مولانا منظور احمد چنیوٹی معطل (ایم پی اے) مولانا عبدالمالک، مفتی سرفراز احمد نعیمی، لیاقت بلوچ، خاکسار محمد عارف خان، علامہ ریاض الرحمن یزدانی، محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ و دیگر راہنماؤں نے عدالت کی طرف سے توہین رسالت ﷺ کے مرتکب یوسف کذاب کو سزائے موت دینے کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا اور اسے تاریخ ساز فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گستاخ رسولؐ یوسف کذاب کو سزائے موت اسلام اور قانون کی بالادستی ہے۔ دینی راہنماؤں نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی بار کسی مسلمان کو توہین رسالتؐ کا ارتکاب کرنے پر قانون کی دفعہ 295 سی کے تحت سزائے موت دینے کا فیصلہ دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد امریکہ، یورپ اور قادیانی و دیگر اسلام و ملک دشمنوں کا یہ بے بنیاد اور جھوٹا پراپیگنڈہ خاک میں مل گیا ہے کہ قانون تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی دفعہ 295 سی کا قانون صرف غیر مسلموں کے لئے بنایا گیا ہے۔ سیمینار کے آخر میں پاسبان ختم نبوت کی طرف سے گستاخ رسول ﷺ یوسف کذاب کو سزائے موت دلوانے کے ضمن میں نمایاں کردار ادا کرنے والے علماء، وکلاء اور صحافیوں کو محافظ ناموس رسالتؐ ایوارڈ دیئے گئے۔ ایوارڈ لینے والوں میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آباد، ضیاء شاہد، مولانا منظور احمد چنیوٹی، میاں غفار احمد، محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، غلام مصطفیٰ چوہدری ایڈووکیٹ، ایم اقبال چیمہ ایڈووکیٹ، میاں محمد اویس، حاجی محمد نوید انجم شامل ہیں۔

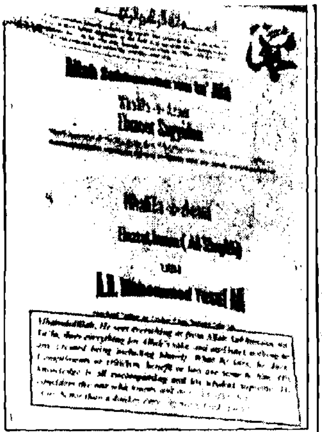

یوسف کذاب کا تحریر کردہ خود ساختہ فرمان جس پر نبی اکرم ﷺ کے نائب ہونے کا دعوئ تحریر ہے۔

خلیفہ اعظم ہوں' رسول کریمؐ نے سرٹیفکیٹ عطا کیا جو کمپیوٹر خود بخود آن ہونے پر باہر نکل آیا: کذاب یوسف کی خرافات

لاہور (کورٹ رپورٹر) خلافت عظمٰی عطا ہونے کے حوالہ سے کذاب یوسف نے سیشن جج کے روبرو صفائی کے

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 18

بقیہ نمبر 18 — خرافات

بیان کے دوران ایک سرٹیفکیٹ پیش کیا اور بتایا کہ جتنے بھی انبیاء دنیا میں آئے وہ اللہ کے خلیفہ بھی تھے' جبکہ نبی خلیفہ اعظم بنے پھر یہ سلسلہ چلتا رہا اور اب خلیفہ اعظم کا سرٹیفکیٹ اللہ کے رسولؐ نے مجھے دیا ہے۔ کذاب یوسف نے یہ سرٹیفکیٹ عدالت کو دکھاتے ہوئے بتایا تھا یہ انکے پاس 300 سال قبل رحلت فرمانے والے غازی عبداللہ شہید کے ذریعہ پہنچا ہے اور ایک روز اچانک میرا کمپیوٹر خود بخود آن ہوا اور یہ سرٹیفکیٹ باہر نکل آیا۔ اس سرٹیفکیٹ پر کسی کے دستخط موجود نہیں البتہ کمپیوٹر کے ذریعہ اسم محمدؐ لکھا ہوا ہے جسے کذاب یوسف نے مہر نبوتؐ قرار دیا تھا۔

جج میاں جہانگیر نے کذاب یوسف کیخلاف فیصلہ لکھوانے کیلئے عدالت میں رات گزاری

صبح 5 بجے گھر گئے' 2 گھنٹے بعد کپڑے بدل کر واپس آئے' 8 بجکر 3 منٹ پر فیصلہ سنا دیا

یوسف کو سزا دیکر اچھا نہیں کیا' تم سب تباہ ہو جاؤ گے: ملزم کے چیلے زید زمان کی دھمکیاں

ملزم نے سماعت کے دوران قبرص میں اپنے سفیر مقرر ہونے کے بارے جعلی دستاویزات پیش کی تھیں

ایس پی صدر نے علماء کو کذاب یوسف کی کیسٹیں دکھائیں' عدالت میں 9 گواہوں نے شہادتیں دیں

لاہور (کورٹ رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں محمد جہانگیر پرویز توہین رسالت کے مقدمہ کا فیصلہ لکھوانے کیلئے تمام رات عدالت میں رہے۔ اس موقع پر سیشن کورٹ میں سکیورٹی کا انتہائی سخت انتظام کیا گیا تھا۔ سیشن جج میاں محمد جہانگیر پرویز صبح 5 بجے گھر گئے اور 2 گھنٹے بعد کپڑے تبدیل کر کے عدالت میں واپس آ گئے۔ ملزم کذاب یوسف کو پونے سات بجے پیش کیا گیا۔ عدالت کا

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 28

بقیہ نمبر 28 — رات گزاری

وقت شروع ہونے کے 3 منٹ بعد آٹھ بجکر تین منٹ پر یوسف کذاب کو سزا سنا دی گئی۔ اس موقع پر کذاب کے چند چیلوں نے احاطہ سیشن کورٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی' مگر سکیورٹی اہلکاروں نے انہیں سیشن کورٹ کی حدود میں داخل ہونے سے روک دیا۔ کذاب یوسف کو سزا سنائی گئی تو اس کا خلیفہ زید زمان جسے کذاب یوسف (نعوذ باللہ) اپنا صحابی کہتا ہے' اس نے چیخنا شروع کر دیا اور دھمکیاں دیتا رہا کہ تم سب تباہ ہو جاؤ گے۔ تم نے یوسف صاحب کو سزا دیکر اچھا نہیں کیا۔ اب تم اپنا انتظام کر لو۔ زید زمان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ غیر ملکی سکیورٹی کمپنی "برنکس" میں اہم عہدے پر تعینات تھا اور کذاب یوسف کے گھر کی حفاظت بھی اس نے اپنے ذمے لے رکھی تھی۔ کذاب یوسف کیس میں استغاثہ کی طرف سے 8 گواہوں نے شہادتیں قلمبند کرائیں' جن میں روزنامہ "خبریں" ملتان

کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار' محمد علی ابوبکر' بریگیڈیئر (ر) اسلم' رانا محمد اکرم' عالمی مجلس ختم نبوت لاہور کے جنرل سیکرٹری محمد اسماعیل شجاع آبادی' اکرم اعوان' میاں محمد اظہر اور ساجد منیر ڈار شامل ہیں۔ دریں اثناء کذاب یوسف نے فاضل عدالت کے روبرو ایک عرب ملک کی گورنمنٹ کی ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کی جانب سے جعلی دستاویزات داخل کرائیں کہ اسے اس ملک کی اسمبلی کی طرف سے قبرص میں سفیر مقرر کیا گیا ہے' مگر ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مانع الجوہنی جو وزارت مذہبی امور کے سربراہ بھی ہیں انہوں نے تحریری طور پر مطلع کیا کہ ان کی تنظیم ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کسی ایسے شخص کے نام سے واقف نہیں ہے۔ روزنامہ "خبریں" نے 23 مارچ 97 کی اشاعت میں یوسف علی کو کذاب یوسف لکھا' جس پر اس کے پیروکار سخت ناراض ہوئے اور کذاب یوسف بھی سخت برہم رہا اور 2 مرتبہ عدالت میں گواہوں کی طرف سے کذاب کہنے پر ملزم کے وکلاء نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ یاد رہے سابق ایس پی صدر میجر مبشر اللہ نے کذاب یوسف کو تھانہ مسلم ٹاؤن میں حراست کے دوران اپنی تفتیش میں متعدد علمائے کرام کی موجودگی میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹ دیکھنے اور سننے کے بعد ملزم کی موجودگی میں کہا تھا کہ آپ نے توہین رسالت کی ہے اور اگر کچھ کہنا چاہیں تو میں آپ کا بیان نوٹ کر لیتا ہوں' جس پر کذاب یوسف نے کہا کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے۔ "خبریں" والے معاف کر دیں تو وہ دیگر گواہوں کو بھی منوا لیں گے۔ جب ایس پی صدر کے دفتر میں علمائے کرام نے ویڈیو کیسٹ دیکھی اور آڈیو سنی تو کانوں کو ہاتھ لگانے لگے۔

خبریں 6-اگست 2000ء

ہارورڈ یونیورسٹی کا طالبعلم 5 ماہ تک روزانہ سیشن کورٹ میں کذاب کیس کے بارے میں معلومات حاصل کرتا رہا

ملتان (سٹاف رپورٹر) کذاب یوسف کے مقدمے کی سماعت کے دوران امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی کا طالبعلم مسلسل سیشن کورٹ آتا رہا۔ 5 ماہ تک اس نوجوان کا معمول

باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 23

بقیہ نمبر 23 — طالبعلم

رہا کہ وہ صبح 8 بجے سے قبل سیشن کورٹ پہنچ جاتا اور 3 بجے تک وہیں رہتا اور وکلاء سے مل کر مقدمے کی رپورٹ تیار کرتا رہا۔ استغاثہ کے وکیل محمد اسماعیل قریشی نے ایک مرتبہ جب اس نوجوان کی شناخت چاہی تو اس نے دوسرے روز ہی ایک فیکس پر موصول شدہ سرٹیفکیٹ پیش کر دیا' جس کے مطابق وہ ہارورڈ یونیورسٹی کی جانب سے اس کیس پر ریسرچ کر رہا تھا۔

یوسف کذاب کو پھانسی کی سزا دلوانے والے وکلا کو عشائیہ دیا گیا

لاہور (پ ر) ورلڈ اسلامک فرنٹ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر جہانگیر شجاع کی طرف سے یوسف کذاب کو پھانسی کی سزا دلوانے والے وکلا کو عشائیہ دیا گیا۔ پھانسی کی سزا دلوانے والے وکلا کو عشائیہ دیا گیا۔ عشائیہ میں اسماعیل قریشی' ایڈووکیٹ اقبل چیمہ' ایڈووکیٹ غلام مصطفی چودھری' طاہر رزاق' علامہ ممتاز اعوان' حاجی نوید انجم' انجم سعید' حافظ عامر' جمشید نذیر اور دیگر نے شرکت کی۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE